محمد اسلم رانا۔ ایڈیٹر المذاہب لاہور

عہد عتیق میں ردوبدل

کتاب سموئیل دوئم

ا۔ داؤدؑ شام کے وقت شاہی محل کی چھت پر ٹہل رہا تھا کہ اس کی نظر ایک نہاتی ہوئی خوبصورت پڑوسن پر پڑ گئی۔ داؤدؑ نے اسے منگوا کر اس کے ساتھ زنا کیا۔ اور کوشش کی کہ وہ حمل اس کے خاوند کے ذمہ لگ جائے۔ ناکامی پر مرد کو جنگ میں بھیج کر مروا دیا اور اس عورت کو باقاعدہ اپنی بیوی بنالیا۔ (۲۔ سموئیل' ابواب ۱۱' ۱۲)

انسائیکلو پیڈیا میں لکھا ہے:

"یہ ایک یقینی امر ہے کہ کتاب ۲۔ سموئیل ۱۱: ۱۲ تا ۱۳: ۲۵ بعد کے الحاقات سے پاک نہیں ہے۔ عین ممکن ہے کہ کہانی کا انتہائی پرکشش حصہ کسی ایڈیٹر کے تصور کا نتیجہ ہو۔ (.بلکا کالم ۳۲۔ ۱)

۲۔ داؤدؑ کے بیٹے امنون نے اپنی سوتیلی کنواری بہن تمر سے زنا کیا۔ (تفصیلات ۲۔ سموئیل باب ۱۳)انسائیکلو پیڈیا .بلکا رقم طراز ہے۔

"اس تمر کا نام نہ صرف جنوں' پریوں کی سی داستانوں سے متعلق ہے۔ بلکہ اس سے اپنی نیم بھائی امنون کے زنا بالجبر کی تمام کہانی ہی فرضی داستان ہے۔ لوگوں نے کنعانی عستار دیوی۔ تمر اور اس کے بھائی کے تعلقات کے بارے میں ایک قدیم داستان کو ایک گونہ تاریخی بیان کی شکل دے دی"

(کالم ۴۸۹۱)

۳۔ سموئیل ۲۲: ۴۳۔ دی نیو انگلش بائبل کے حاشیہ میں اس درس پر نوٹ ہے:۔

۴۔ عبرانی بائبل میں اضافہ ہے۔ " میں انہیں برباد کردوں گا۔"

ا۔ سموئیل ۱۷: ۱۲۔ دی نیو انگلش بائبل کے حاشیہ میں اس درس پر نوٹ ہے:۔

"عبرانی بائبل اضافہ کرتی ہے" کیا یہ آدمی یہودیہ کے بیت لحم سے ہے؟

کتاب تواریخ

تواریخ ابواب ۲۴' ۲۵ اور ۲۷ بعد کے اضافے ہیں۔ ۲۔ تواریخ ۱۷: ۵ اور ۱۸: ۱ کا درمیانی مواد بعد میں اضافہ کیا گیا تھا۔ (انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا مطبوعہ ۱۹۶۹ء جلد ۵ صفحہ ۱۶۷ کالم ۲)

کتاب عزرا

عزرا میں بھی الحاقات ہیں۔ (تفصیلات انسائیکلو پیڈیا بر ٹینیکا مطبوعہ ۱۹۶۹ جلد ۹ صفحہ ۱۹ کالم ۱)

کتاب نحمیاہ

"کتاب نحمیاہ کا باب ۱۳ تاریخ نویس کا افسانہ ہے۔ تاریخی نقطہ نگاہ سے بالکل بے کار ہے۔
(انسائیکلو پیڈیا بر ٹینیکا مطبوعہ ۱۹۶۹ جلد ۹ ص ۱۹ کالم ۲)

کتاب آستر

یوسیفس بتاتا ہے کہ علماء یہود نے عہد عتیق کی جو فہرست دی وہ عبرانی اور یونانی دونوں فہرستوں کے مطابق نہیں تھی۔ اس میں "سلیمان کی حکمت" تھی۔ کتاب آستر نہیں۔ تیسری صدی میں اوریجن کی فہرست میں کتاب آستر ہے تو لیکن آخر میں۔ چوتھی صدی میں ایک مسیحی بزرگ ایتھے نیسی کی فہرست میں کتاب آستر نہیں ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ پہلی چار صدیاں اختلافی کتابوں کی حیثیت سے مشکوک ہیں"
(انسائیکلو پیڈیا بر ٹینیکا مطبوعہ ۱۹۶۹ جلد ۳ صفحہ ۵۷۶ کالم ۲)

کتاب آستر کا بقیہ

اس حقیقت کہ کتاب آستر کے دیو مالائی بقیہ کی کہانیاں ابتداء" غیر یہودیوں کے درمیان مروج تھیں کی تائید اس امر سے بھی ہوتی ہے کہ عبرانی مسودہ میں یہودیوں کے دیوتا یہوداہ کی طرف اشارہ تک نہیں ہے۔ سپٹو آجنٹ میں محفوظ ترجمہ مدون کرنے والوں نے ایسی بہت سی تفاصیل اضافہ کردیں۔ جن سے آستر اور اس کے رشتہ کے بھائی کی مذہب پسندی ظاہر کریں۔ انہیں آستر کا اضافہ یا آستر کا بقیہ کہتے ہیں۔ یہ عبرانی بائبل میں نہیں ہیں۔ انگیزی بائبل کے اپوکریفہ میں شامل ہیں۔ وہ یہ ہیں:

باب اول سے پیشتر ۱۷ دروس۔ باب ۳ میں ۷ دروس کا اضافہ آستر ۴ : ۷ اور ۵ : ۳ کے درمیان ۱۱ دروس اور ۲ ابواب کا اضافہ عبرانی مسودہ کے درمیانی دروس یونانی میں محذوف تھے۔ آٹھویں باب میں ۲۴ دروس کا اضافہ آستر ۱۰ : ۳ کے بعد ۱۱ دروس جہاں عبرانی نسخہ ختم ہوتا ہے۔
(انسائیکلو پیڈیا بر ٹینیکا مطبوعہ ۱۹۶۹ جلد صفحہ ۳۲ کالم ۱)

عبرانی یونیورسٹی یروشلم میں تاریخ مذاہب کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈیوڈ فلسراس موضوع کو ان الفاظ میں سمیٹتے ہیں:۔

"یونانی کتاب آستر میں اضافے مصر میں پٹولے میز کے عہد میں کئے گئے تھے۔
(انسائیکلو پیڈیا بر ٹینیکا مطبوعہ ۱۹۳۴ جلد صفحہ ۱۹۳۴ کالم ۱)

کتاب ایوبؑ

کچھ فضلا کی رائے میں جن حصوں میں شیطان اور ایوبؑ کی بیوی کاذکر ہے (۱ : ۶۔ ۱۲ ، ۲ : ۱۔ ۱۰) بعد کے اضافے ہیں۔

(انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا مطبوعہ ۱۹۶۹ جلس ۱۳ صفحہ ۸ کالم ۲)

کتاب سلاطین اول

بائبل کی کتاب ا۔ سلاطین ۱۱ : ۱ ۔ ۸ میں مشترک بیویوں کے زیر اثر سلیمانؑ کی بت پرستی کا ذکر ہے۔ اس پر برٹینیکا کا تبصرہ حسب ذیل ہے۔

" سلیمانؑ کا حیران کن حرم سات سو شہزادیاں اور تین سو حرمیں کتاب ا۔ سلاطین کا بیان بلاشبہ عام روایت کی مبالغہ آرائی ہے" (انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا مطبوعہ ۱۹۷۴ء جلد ۱۶ صفحہ ۱۰۴۴ کالم ۲)

.بلکا کی فاضلانہ تحقیقات قابل مطالعہ ہیں:

"کیا وہ مشرک تھا؟ کیا اس نے غیر ملکی دیوتاؤں کی پرستش کی سرپرستی کی؟ کتاب ا۔ سلاطین ۱۱ : ۱ ۔ ۸ اس سوال کا جواب مثبت میں دیتی ہے۔ یہ امر یونانی ترجمہ کے متن اور مسوراہی متن دونوں سے واضح ہے کہ بعد کے مصنفین نے کسی مذہبی مقصد کے لئے متن کو پھیلا دیا۔ اس میں بدنیتی کا کوئی ہاتھ نہیں تھا۔ بعد کے مصنفین تاریخ کو کسی بنیادی اصول کی روشنی میں دوبارہ لکھتے ہیں۔ اور ان کا طرز عمل اصل سے زیادہ چونکا دینے والا معلوم ہوتا ہے۔ اصل بیان شاید ۱۱ : ۷ تھا کہ پھر سلیمان نے کموس اور جیراجمیل کے دیوتاؤں کے لئے ایک عبادت گاہ تعمیر کی۔

اس درس کے حاشیہ میں کئی تشریحات درج کی گئیں اور ایڈیٹر یا ایڈیٹروں نے متن میں داخل کردیں۔ حتیٰ کہ تحریف نے "کوشم کے دیوتا" کو موآب کے " نفرتی کموس " اور " جیراجمیل " کو " بن عمون کے نفرتی امولک " میں تبدیل کردیا۔ پہلے درس میں جیراجمیل مصری رہوبو تھی۔ موآبی۔ عمونی ادومی (جو کہ جیرا جمیل کی آرامی قرات ہے) صیدونی اور حتی بن گئے تیسرے درس میں اسماعیلی شہزادیاں " سات سو شہزادیاں بن گئیں اور اسماعیلی حرمیں " تین سو حرموں " میں تبدیل ہوگئیں

یہ تو مانا جاسکتا ہے۔ کہ سلیمانؑ کی اسرائیلی اور غیر اسرائیلی متعدد بیویاں تھیں۔ لیکن اس نے ان سب کے لئے قربان گاہیں نہیں بنائی تھیں۔ نہ ہی اس نے اپنی بیویوں کو دیوتاؤں کی پوجا کو یہوواہ کی پوجا کے ساتھ ملایا تھا۔ وہ اس ملک میں یہوواہ کی خدائی سے انکار نہیں کرسکتا تھا۔ جو یہوواہ کی میراث تھی۔ یونانی ترجمہ کا سلیمان کو غیر ملکی دیوتاؤں کے آگے "بخور جلاتے اور قربانیاں چڑھاتے" دکھانا تحریف ہے۔ اس اولوالعزم اور نفس کش پرہیز گار بادشاہ جس کا حال ہم کتاب ا۔ سلاطین ۸ : ۱۴ ۔ ۶۱ میں پڑھتے ہیں کے بارے میں یہ قطعاً" ناقابل تصور ہے۔

یہ امر شک و شبہ سے بالاتر ہے اور جیسا کہ تمام تر دانائیوں کا تقاضا تھا اور اس کے جابرانہ رجحانات ساتھ دیتے تھے۔ وہ یہوواہ کا وفادار پجاری تھا"۔

(انسائیکلوپیڈیا .بلکا مطبوعہ ۱۹۰۷ء جلد چہارم کالم ۴۶۸۹)

ہم قارئین کرام کو توجہ دلانے کی غرض سے عرض کریں گے۔ کہ انسائیکلوپیڈیا کی آخری سطور خالصتہ اسلامی نقطہ نگاہ ہیں۔